Dr.Aqueel Ahmad

Dept.of Urdu.

A.P.S.M.College , Barauni

Class:B.A (H) URDU

Paper:(Poetry)

Topic:Marsiya

نمک خوان تکلم ہے، داستاں میری

ناطقے بند ہیں سن سن کے بلاغت میری

رنگ اڑتے ہیں وہ رنگین ہے عبارت میری

شور جس کا ہے وہ دریا ہے طبیعت میری

عمر گذری ہے اسی دشت کی سیاحی میں

پانچویں پشت ہے شبیر کی مداحی میں

ایک قطرے کو جو دوں بسط تو قلزم کردوں

بحرمواج فصاحت کا تلاطم کر دوں

ماہ کو مہر کردوں ذروں کو انجم کردوں

گنگ کو ،ماہر انداز تکلم کردوں

درد سر ہوتا ہے بے رنگ نہ فریاد کریں

بلبلیں مجھ سے گلستاں کا سبق یاد کریں

اس ثنا خواں کے بزرگوں میں ہیں کیا کیا مداح
جداعلیٰ سے نہ ہوگا کوئی اعلیٰ مداح

عم ذی قدر ثنا خوانوں میں یکتا مداح
نام بڑھتا گیا جب ایک کے بعدایک ہوا

طبع ہر ایک موزوں قد زیبا موزوں
صورت سرو ازل سے ہیں سراپا موزوں

نثر بے سجع نہیں نظم معلیٰ موزوں
کہیں سکتہ نہیں آسکتا ،کجا نا موزوں

تول لے عقل کی میزاں میں جو فہمیدہ ہے
بارے جو منہ سے نکلتی ہے وہ سنجیدہ ہے

خلق میں مثل خلیق اور تھا خوش گو کوئی کب
نام لے دھو لے زباں کوثر و تسنیم سے جب

بلبل گلشن زہرا و علی عاشق رب
متبع مرثیہ گوئی میں ہوئے جس کے سبب